سوال

توبہ کا بیان

جواب

توبہ کی شرائط السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ توبہ کی شرائط کیا ہیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! بلاشبہ ایک انسان سے بشری تقاضے کی بنیاد پر خطائیں اور غلطیاں ہوتی رہتی ہیں لیکن ان خطاؤں اور غلطیوں سے توبہ بھی بے حد ضروری ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) سورۃ التحریم 8 ترجمہ : اے ایمان والو تم اللہ کے سامنے سچی توبہ کرو قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف فرمادے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں ۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم "یاَیہا الناس توبوا اِلی اللہ واستغفروہ فإنی أتوب فی الیوم مائۃ مرۃ ,, (رواہ مسلم) اے لوگو تم اللہ کی حضور میں توبہ واستعفار کرو کیونکہ میں ایک دن میں سو بار توبہ واستغفار کرتا ہوں ۔ توبہ میں درج ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہے ۔ 1 ۔ توبہ خالص اللہ تعالی کی رضا وخوشنودی کے لئے کی جائے ، اوراس میں کوئی اور دنیاوی مقصد پوشیدہ نہ ہو ۔ 2 ۔ پچھلے دنوں میں جو گناہ ہوئے ہیں اسپر نادم وشرمندہ ہو ۔ 3 ۔ توبہ کرنے والا پختہ ارادہ کرے کہ وہ آئندہ اس گناہ کے قریب نہیں جائیگا جس سے وہ اللہ کے حضور توبہ کر رہا ہے ۔ 4 ۔ توبہ قبول ہونے کے وقت میں کی جائے ۔ 5 ۔ اگر اس گناہ کا تعلق بندوں کے حقوق سے ہے تو توبہ کے قبول ہونے کی پانچویں شرط یہ ہے کہ وہ صاحب حق کا حق ادا کردے یعنی اگر اسنے کسی کا مال ہڑپ کیا ہے تو اسے واپس کردے یا کسی کو ناحق ستایا ہے یا کسی کی غیبت وچغلخوری وعیب جوئی کی ہے تو اس سے معافی کا طلبگار ہو ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی